سوال

(1182) علمی حلقوں میں غیر محرم کے ساتھ جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بہن جو دینی مزاج رکھتی ہے، علمی حلقوں میں آتی جاتی ہے، مگر اسے اس کا بھائی وہاں چھوڑ کر نہیں آتا ہے، تو وہ اپنے بھائی کے دوست کے ساتھ جاتی ہے۔ وہ بھی دیندار ہے اور اس سے پانچ سال بڑا ہے۔ تو کیا اس کا اس کے ساتھ جانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کسی طرح حلال اور جائز نہیں ہے، اس کا انجام کوئی نہ کوئی فتنہ ہوسکتا ہے، خواہ ان کے درمیان عمروں کا کتنا ہی فرق کیوں نہ ہو۔ میں اس بہن کو خیر خواہانہ طور پر کہوں گا کہ اگر وہ اپنے عمل میں برکت چاہتی ہے اور یہ کہ اپنے اس کار خیر میں جاری رہے تو اس رفاقت کو چھوڑ دے۔ اور اسے اس کی کوئی ضرورت بھی نہیں کہ وہ اس کے ساتھ جائے کیونکہ یہ سفر نہیں ہے۔ اگر رفاقت ضروری ہو تو لازم ہے کہ وہ اس کا کوئی نہ کوئی محرم ہو۔ لہذا یا تو یہ اکیلی جائے یا کیسٹیں سننے پر اکتفا کرے، یا خواتین کی مجلس میں حاضر ہو۔ اس کا اپنے بھائی کے دوست کی رفاقت میں جانا کسی فتنے کا باعث ہوسکتا ہے، سوائے اس کے جو اللہ چاہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 834

محدث فتویٰ